

محبوب

اقبال پارکھ
کی
دوسری منتخب کہانی
ہنری سلاسر
نے اسے لکھا



ڈانگ روم میں اچار کی شیشی پر دھکن کس رہی
 ۵۹ تھی کہ ٹیلیفون کی گھنٹی بجنے لگی، انہوں نے گنتی شروع کی
 ایک سبز برٹن، دو، سبز مندر، تین سبز دلیم، چار۔ یہ اس کے
 اپنے فون کی گھنٹی تھی، اس نے بیٹھک میں پہنچ کر لیسور اٹھایا اور
 بولی "ہیلو"

کیا سبز اسمتھ بول رہی ہیں؟ دوسری طرف سے کسی شخص
 نے کہا، یہ آواز ہیلن اسمتھ کے لئے قطعی نامانوس تھی۔
 "دو جی ہاں، میں سبز اسمتھ ہوں، فرمائیے؟"
 "میرا نام فورڈ ہے اور میں مقامی پولیس سے تعلق رکھتا
 ہوں، اگر آپ کو زحمت نہ ہو تو مجھے ملاقات کا وقت دیجئے میں
 ایک اہم معاملے پر آپ سے گفتگو کرنا چاہتا ہوں"
 "اہم معاملہ، آپ کو میرے نام کے بارے میں تو کوئی مفاد
 نہیں ہوا؟"

"جی نہیں مجھے آپ ہی سے گفتگو کرنی ہے، میں ابھی چند منٹ
 بعد آپ کے پاس پہنچ رہا ہوں"
 "دو لیکن میں بالکل نہیں سمجھ سکی کہ مجھ سے آپ کو کیا کام ہو
 سکتا ہے، وہ گفتگو آپ فون پر نہیں کر سکتے؟ دراصل میں آج کچھ
 زیادہ ہی مصروف ہوں۔"

"سبز اسمتھ افسوس ہے کہ آپ سے فون پر وہ گفتگو
 نہیں ہو سکتی"

"خیر کوئی بات نہیں، آپ تشریف لے آئیں، میں آپ
 کی منتظر رہوں گی"

"بہت بہت شکریہ، سبز اسمتھ" انسپکٹر فورڈ نے
 جواب دیا، وہ اس بات کا انتظار کرنے لگا کہ ہیلن اسمتھ خود ہی سلسلہ
 منتقل کر دے چنانچہ ہیلن اسمتھ نے رسیور کر ٹیل پر رکھ دیا اور
 تعجب سے فون کو دیکھنے لگی۔

ڈانگ روم میں جا کر ادھورے کام کو مکمل کرنا بیکار
 تھا کیونکہ اسے یقین تھا کہ فون کی گھنٹی ابھی دوبارہ بجے گی، اور
 ۵۸

اس کا اندازہ درست ہی نکلا، فون کی گھنٹی بجنا شروع ہوئی اور
 چار مرتبہ مسلسل بج کر خاموش ہو گئی، سبز اسمتھ نے جھٹکا کر دیا
 اٹھایا، دوسری طرف سے سبز مندر کی چھٹی چلاتی آواز سنائی دی
 "ہیلن، کہو کیا حال ہے؟" مجھے ابھی تم سے کچھ بات چیت کرنے
 کا خیال آیا سب خیریت ہے نا؟

"ہاں بس خیریت ہی ہے" ہیلن اسمتھ نے جواب دیا، تقریباً
 پندرہ سال سے وہ اس عمارت میں رہتی تھی اور یہاں کا ٹیلیفون
 سسٹم مشترکہ تھا، اور اب تو یہ بات عام ہو چکی تھی کہ عمارت کا
 رہنے والا ہر شخص فون پر ایک دوسرے کی گفتگو سننے کا عادی
 تھا، لیکن کوئی بھی اس اخلاقی جرم کا اقبال نہیں کرتا تھا، ابھی تک اس
 عمارت میں وہی پرانا سسٹم جاری تھا یعنی اگر فون پر گفتگو ہو رہی ہو
 تو نہ فلیٹ سے باہر کہیں فون کیا جاسکتا تھا اور نہ باہر سے کوئی
 کال آسکتی تھی۔

فورا در کہو، جیکب کا کیا حال ہے؟" ہیلن اسمتھ نے پوچھا
 نہیں جانتی تھی کہ سبز مندر فون پر ہونے والی گفتگو کے بارے میں
 استفسار کریں ویسے اسے یقین تھا کہ سبز مندر نے انسپکٹر فورڈ کی
 سن لی ہیں اور محض حیرت دور کرنے کیلئے یہ فون کیا ہے۔

"ابھی تک اس کی مصروفیت کا وہی عالم ہے" سبز مندر
 نے جواب دیا "اور ہاں! ہیلن تم بتاؤ، کوئی خاص بات ابھی
 دلچسپ خبر؟"

سبز اسمتھ نے غصے سے اپنے ہونٹ دانٹول تلے دبائے
 اور دل ہی دل میں کہا خوب تو گویا وہ بات مجھ سے اگلو نا جانتی ہو
 "جی نہیں ایسی کوئی خاص بات نہیں ہے" اس نے سر دھرا
 سے جواب دیا۔

"میں نے کچھ دیر پہلے تمہارے فون کی گھنٹی سنی تھی، کیا
 تھا وہ؟"

"وہ ارے وہ ہاں وہ تو میرے درزی کا فون تھا
 "اوپو" سبز مندر نے کہا۔

https://www.facebook.com/groups/372605677178945/

در واقع مجھے کچھ نہیں معلوم۔

”وہ اپنی بیوی کی ناوقت موت سے بے حد غمزدار اور
افسردہ تھا ہندوہ یہاں سے نیویارک چلا گیا، چھ ماہ بعد وہ ایک
لوہے کے سامان کی ایک دکان سے چوری کے الزام میں پکڑا گیا اور
نے دکان سے صرف چند کلیں چرائی تھیں، اسے چھ ماہ کی سزا دی گئی
جیل میں صرف یہ بتا چلا کہ وہ اپنے ہوش دھواں کو مٹھتا ہے اور
بھانٹنے سے معلوم ہوا کہ وہ پاگل ہے، چنانچہ اسے جیل سے پاگل خانے
منتقل کر دیا گیا جہاں وہ تقریباً آٹھ سال رہا، پھر موقع ملنے پر وہ وہاں
سے بھاگ نکلا۔ یہی وجہ ہے کہ میں آپ کے پاس حاضر ہا ہوں۔“
”پاگل خانے سے بھاگ گیا؟“ مسز اسمتھ نے غمزہ سے
میں کہا ”لیکن کہاں؟“

”یہ خبر میں کل رات ملی ہے حالانکہ اسے فرار ہونے ایک
بھٹنے سے زیادہ ہو گیا۔ پاگل خانے کے منتظم کو اپنی تحقیق کے دوران
جو حالات معلوم ہوئے ہیں ان کے پیش نظر یہ ضروری سمجھا گیا کہ آپ
کو مطلع کر دیا جائے، بات دراصل یہ ہے مسز اسمتھ کہ آپ کا گھر
اکثر کہا کرتا تھا کہ اس کی بیوی کی موت کی ذمہ داری آپ اور مسز اسمتھ
انڈرسن کے سر پہ چھائی گئی ہے اسے پاگل خانے سے آزادی ملنے کے
سب سے پہلے وہ..... میرا مطلب یہ ہے کہ وہ انتقام کی آگ
میں جل رہا ہے، ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ وہ کیا کرے گا لیکن مناسب
سمجھا گیا کہ آنے والے خطرات سے آپ کو آگاہ کر دیا جائے تاکہ آپ
اپنی حفاظت کا کوئی انتظام کر سکیں، غالباً آپ میرا مطلب سمجھ گئی ہوں
مسز بیلن اسمتھ ایک جھکے سے اٹھ کھڑی ہوئیں۔ ان کے
چہرے سے پریشانی عیاں تھی اور سارا جسم بری طرح کپکپا رہا تھا
وہ آپ کا مطلب ہے طرح سے بدلہ لینا چاہتا ہے اور وہ
حادثے کی بنا پر جو آٹھ سال قبل رونما ہوا تھا۔“

”پاگل آدمی سے کسی قسم کی توقع نہیں کی جاسکتی۔“ انسپکٹر
بڑے تحمل سے جواب دیا جس پاگل خانے میں اس کا علاج ہوا تھا
وہ یہاں سے دو سو میل کے فاصلے پر ہے جو میرے خیال میں کافی

وقت آپ غالباً کسی قانون سے مصروف گفتگو تھیں۔“
”ہاں وہ مسز انڈرسن تھیں، مسز اسمتھ نے پُرسکون

بجے میں کہا ”میں ان سے ایک اہم موضوع پر گفتگو کر رہی تھی۔“
”کیا اب بھی وہ اس عمارت میں رہتی ہیں؟“
”جی نہیں، پانچ سال ہوئے وہ اپنے شوہر کے ساتھ کیلیفورنیا
جلی گئی تھیں، وہاں ان بے چاری کا انتقال ہو گیا۔“
”بہر حال“ انسپکٹر نے رومال سے اپنے چہرے کا پسینہ
پونچھتے ہوئے کہا ”آپ نے سلسلہ منقطع نہیں کیا جس کے باعث
مرد ڈاکٹر کو فون نہیں کر سکا، اس کے بیان کے مطابق آپ دونوں
نے دانستہ فون پر گفتگو کو طول دیا تاکہ اسے لائن کلیئر نہ مل سکے اور
وہ ڈاکٹر کو نہ بلا سکے۔“

”یہ بالکل جھوٹ ہے، سفید جھوٹ“ مسز اسمتھ نے
چلاتے ہوئے کہا ”ہم نے صرف اتنی گفتگو کی تھی جس قدر کہ
وہ گفتگو کی جاسکتی تھی۔“

”لیکن اس گفتگو کی وجہ سے وہ ڈاکٹر کو فون نہ کر سکا
اور اسے خود جاتا پڑا اس تاخیر کی وجہ سے اس کی بیوی کو بروقت
طبی امداد نہ مل سکی اور بالآخر اس نے اڑیاں رگڑ رگڑ کر دم توڑ
دیا، کیا یہ بات غلط ہے۔“

”دیکھئے انسپکٹر صاحب.....“

”براہ کرم میری باتوں کا غلط مطلب نہ لیجئے“ انسپکٹر
نے اس کی بات کاٹ کر کہا ”میں گزرے ہوئے واقعات اس
لئے بیان نہیں کر رہا کہ کسی کو مورد الزام ٹھہراؤں، بلکہ اس گفتگو کا
مقصد یہ ہے کہ آج صبح ہمارے دفتر میں ایک اطلاع موصول
ہوئی ہے جس کی وجہ سے ہم اس معاملے میں دلچسپی لینے پر مجبور
ہو گئے ہیں۔“

”کیا مطلب ہے آپ کا؟“

”مجھے یقین ہے آپ کو یہ نہیں معلوم ہوگا کہ اس عمارت
کو چھوڑنے کے بعد ہارڈ ڈسٹرکٹ میں کیا ہوا؟“

در پولیس کو گرکس لئے؟

دومیرے پاس اتنا وقت نہیں کہ وضاحت کر سکوں
فون فوراً بند کر دو، جلدی کرو خدا کے لئے فون بند کر دو
پولیس اسٹیشن میں انسپکٹر فورڈ کو فون کرنا ہے، دیر ہو گئی تو
مجھے قتل کر دے گا۔

مسز مزد نے ایک قہقہہ لگایا "کون انسپکٹر؟ تمہارا
ہاں تو درزی کا فون آیا تھا۔"

دیکھا تم نے کوئی ڈراؤنا خواب دیکھا ہے سہیں؟
نہ کہا "آخر تمہیں کوئی بھلا کیوں مارنے لگا۔"

در میں کہتی ہوں فون بند کر دو، جلدی سے
دیکھا مار تھا تم نے "مسز مزد نے مسز ولیم سے کہا

دیکھیے لوگ میں جنہیں بات کرنے کا سلیقہ اور تیز جی نہیں
"ہاں،" مسز ولیم نے کہا "کسی کو کیا حق ہے کہ ہم پر حملہ کرے"

جب تک ہماری مرضی ہو گی ہم باتیں کریں گے۔
"خدا کے لئے فون بند کر دو" سہیں اسٹھہنے روتے ہوئے

البتہ آمیز لہجے میں کہا "مجھے پولیس کو ایک ضروری فون کرنا ہے اور
..... "یقیناً آواز اس کے گلے میں گھٹ کر رہ گئی اور رسیورسٹ

کے ہاتھ سے پھٹ کر فرش پر گر پڑا، ایسا محسوس ہوا جیسے کھانے
کے کمرے میں کوئی دبے پاؤں چل رہا ہو، وہ بھاگ کر کھانے کے

کمرے میں پہنچی مگر وہاں کوئی بھی نہ تھا، پھر وہ باورچی خانے میں
گئی، دروازے کی چٹخنی دکائی اور دروازے کے ساتھ ایک کڑا

احتیاطی لگا دی، پھر وہ دوڑتی ہوئی دوبارہ بیٹھک میں پہنچی
اور رسیورسٹ اٹھا کر کان سے لگایا، مسز مزد اور مسز ولیم ابھی تک

فون پر مصروف گفتگو تھیں،
در بد بخت چڑیلو اب تو فون بند ابھی اس کا ہلم
پورا بھی نہیں ہوا تھا کہ چھپے سے گھنے بالوں والے ایک مصبوط
ہاتھ نے اس کا گلا دبوچ لیا، اور لگے ہی لگے اس کا گلا دیا یا جا رہا تھا۔

گرمائے لئے گاٹ دیا گیا ہے، وہ سمجھ گئی کہ اس کی بہن مارگریٹ
کسی پہاڑی مقام پر گر میاں گزارنے گئی ہوگی اور کفایت کے خیال
سے اس نے اپنا فون موسم گرما کے لئے کٹوا دیا ہوگا، وہ اپنی بہن
کے متعلق سوچنے لگی اور تھوڑی دیر کے لئے اس کی توجہ ملر کی طرف
سے ہٹ گئی، ٹیلیفون کی گھنٹی تین مرتبہ بج کر خاموش ہو گئی۔ یقیناً
یہ فون مسز ولیم کا تھا، اس نے خلاص معمول فون پر ان کی گفتگو سننے
کی کوشش نہیں کی، رات بس قریب تھی چنانچہ اس نے سوچا آج کی
رات تو ہمیں گزار دی جائے، کل کوئی متبادل انتظام کرنے کی
کوشش کروں گی، رات کے ساڑھے آٹھ بج گئے اور اس دوران
تین مرتبہ فون کی گھنٹی بجی، اس نے کسی بھی فون کی گفتگو نہیں سنی،
رات کا کھانا کھا کر وہ ایک رومانی ناول لے کر لیٹ گئی ساڑھے
نوں بجے تھے کہ اچانک ایک کتے کے بھونکنے کی آواز آئی، یہ مسز
مزد کا کتا تھا، وہ بستر سے اٹھی اور عدد دروازے کو احتیاط سے
بند کر کے واپس آگئی۔

تھوڑی دیر بعد فون کی گھنٹی تین مرتبہ بج کر خاموش ہو گئی،
وہ سمجھ گئی کہ مسز مزد اور مسز ولیم پھر گفتگو کر رہی ہیں اور اچانک
اسے دھیمی سی آواز آئی جیسے کوئی بڑی استیلا سے فرش پر
گودا ہو، آواز باورچی خانے سے آئی تھی، ممکن ہے کوئی جلی ہو
اس نے سوچا اور پھر اسے اچانک ملر کا خیال آیا اتنے بڑے
فلٹ میں وہ بالکل اکیلی تھی، وہ بڑی طرح خوفزدہ ہو گئی، اس کی
چھٹی حس بار بار اسے آنے والے خطرے کا احساس دلا رہی تھی، وہ
تیزی سے فون کے پاس پہنچی اور رسیورسٹ اٹھا کر کان سے لگایا مسز
مزد اور مسز ولیم گفتگو میں مصروف تھیں۔
خدا کے لئے اپنا فون بند کر دیجئے "اس نے تقریباً
چینے ہوئے کہا۔

"یہ کون ہے؟" مسز مزد کی آواز آئی۔
در میں سہیں ہوں خدا کے واسطے جو یہاں فون بند کر دو مجھے
فوراً پولیس کو فون کرنا ہے۔"

https://www.facebook.com/groups/372605677178945/